Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمازِ تہجد، دُعاؤں، خصوصی عبادات اور ذکرِ الٰہی کے رُوح پرور ماحول میں

جماعتِ احمدیہ کا ۹۰واں جلسہ سالانہ اپنی مخصوص روایات سے مرکزِ سلسلہ میں شروع ہو گیا

کوئی دُکھ کوئی غم نہیں جو محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے اعلان سے باز رکھ سکے

آغازِ اسلام کی باتیں کرتے ہوئے محسنِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم پر بار بار درود بھیجیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شدید دُکھ دینے والوں کے خلاف بھی بددُعا کرنے سے انکار کر دیا تھا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضوان اللہ علیہم کی بے مثال قربانیوں اور کفارِ مکہ کے شدید ظلم و ستم کا تذکرہ

خلافتِ رابعہ کے پہلے جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی تقریر کا خلاصہ

ربوہ: ۲۶ فتح / دسمبر۔ جماعت احمدیہ کا ۹۰واں اور خلافتِ رابعہ کا پہلا بابرکت اور مقدس جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں ذکرِ الٰہی نمازوں اور خصوصاً نماز تہجد کے التزام کے ساتھ آج یہاں صبح ۹ بجے مرکز سلسلہ ربوہ میں شروع ہو گیا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے بابرکت، روح پرور خطاب اور دعا سے اس جلسہ کا افتتاح فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنے ایک گھنٹہ کے خطاب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس صحابہ کی بے مثال قربانیوں کا نہایت درد انگیز نقشہ کھینچا اور بڑے جوش اور ولولے سے یہ اعلان کیا کہ دنیا کا کوئی دُکھ اور کوئی غم ہمیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے اعلان سے باز نہیں رکھ سکتا۔ حضور نے فرمایا میں پورے یقین سے کہتا ہوں کہ نارِ لولہبی نورِ مصطفوی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے یقیناً شکست کھائے گی کوئی پتھر کوئی پہاڑ ایسا نہیں جو بلال کی آواز کو روک کر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے پرچار کو روک سکے۔ حضور ایدہ اللہ نو بجکر بیس منٹ پر جلسہ گاہ تشریف لائے۔ تقریبِ افتتاح کی باضابطہ کارروائی مکرم حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی بعد ازاں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید نے حضرت مسیح موعود کا عارفانہ کلام ؎

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے

ترنم سے سنایا۔ بعد ازاں نو بجکر ۳۳ منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ زبردست نعرہ ہائے تکبیر کی گونج میں منبر پر تشریف لائے اور دس بجکر ۳۲ منٹ تک خطاب فرمایا۔ اس طرح سے حضور نے ایک گھنٹہ خطاب فرمایا۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا۔ ۱۸۸۲ء کو احمدیت کی تاریخ میں ایک خاص امتیازی مقام حاصل ہے۔ وہ مقام اس طرح سے ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو ماموریت کا پہلا الہام ۱۸۸۲ء میں ہوا۔ گویا ماموریت کے دعوے سے ابتک ایک سو سال پورے ہو گئے ہیں اور اسی سال خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو تجدید عہد بیعت کی توفیق عطا فرمائی۔

حضور نے فرمایا ہر عہد کے آغاز کے ساتھ امیدیں بھی وابستہ ہوتی ہیں اور درد انگیز کہانیاں بھی اور قربانیوں کی داستانیں بھی۔ زندہ قوموں کا فرض ہوتا ہے کہ وہ یہ درد انگیز کہانیاں دوہراتی رہیں کسی نے کہا ہے کہ ؎

تازہ خواہی داشتن گر داغہائے سینہ را
گاہے گاہے باز خواں ایں دفترِ پارینہ را

کہ اگر تم چاہتے ہو کہ سینے کے یہ داغ ہمیشہ زندہ اور روشن رہیں تو پرانے قصہ ہائے درد بھی دوہراتے رہا کرو۔ حضور نے فرمایا اس پہلو سے جب میں نے آغازِ احمدیت پر غور کیا تو آغازِ نور کا خیال ذہن میں آیا۔ کیونکہ نور کا جو چشمہ کل عالم کے لیے پھوٹا اس کا آغاز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے ہوتا ہے۔ میں نے سوچا کہ وہ درد کی کہانیاں کیوں نہ بیان کریں جن کا تعلق آغازِ اسلام سے ہے کیونکہ باقی ساری داستانیں تو اسی سے پھوٹی ہیں جیسے درخت کی شاخیں ایک تنے سے پھوٹتی ہیں۔

حضور نے فرمایا جب میں نے اس پہلو سے غور کیا تو احساس ہوا کہ نور کے آغاز کے وقت دنیا کی عجیب کیفیت تھی ایک طرف عقلوں کو جلا دے کر نُورٌ علیٰ نُور بنایا جا رہا تھا دوسری طرف سوچ بچار کی ساری قوتیں مفلوج ہو گئی تھیں افکار بگڑ گئے، قلبی رجحانات بگڑ گئے اور اعمال بگڑ گئے کوئی مناسبت نہ رہی اس دوسرے پہلو کو پہلے پہلو سے۔ گویا صورتِ حال اس قرآنی آیت کی مکمل تفسیر بن گئی کہ ہم نے انسان کو احسن تقویم بنایا تھا اور پھر ہم نے اس کو اسفل سافلین کی طرف لوٹا دیا۔

حضور نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دونوں باتیں نمایاں حیثیت میں نظر آتی ہیں ایک طرف احسن تقویم ہے اور دوسری طرف اسفل سافلین کا نظارہ ہے۔ حضور نے فرمایا میں اپنے اس مضمون کا آغاز تعاون کے دو تصورات کے مطابق کرتا ہوں ایک وہ تعاون ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدائی وحی کے مطابق پیش کرتے تھے اور دوسری طرف کفارِ مکہ کے تعاون کا تصور تھا۔ ایک ہی وقت ایک ہی روشنی اور ہوا میں سانس لینے والوں کے تصورات میں اتنا فرق ہے کہ حیرانی ہوتی ہے۔ آنحضرتؐ اعلان فرماتے تھے

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى
كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ
بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا
اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝

(آل عمران: ۶۵)

کہ اے اہل کتاب میں تمہیں ایک ایسی بات کی طرف بلاتا ہوں جو تمہارے اور ہمارے درمیان قدرِ مشترک ہے۔ معاشرے کی اصلاح اور زمانے کے دکھ درد مشترک قدروں کو پکڑ کر حل ہو سکتے ہیں اس کیلئے اختلافات کو پسِ پشت ڈال دو۔ جس واحد خدا کو تم بھی مانتے ہو میں اس کی طرف تمہیں دعوت دیتا ہوں۔ پھر اس کے بعد یہ کہ تم تقویٰ اور نیکی کی باتوں میں تعاون کرو۔ کسی مذہب سے غرض نہ رکھو نیکی پر تو تعاون کرو۔ نیکی کا تعاون تو تمام دنیا میں قدرِ مشترک ہے۔ احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ اس تعاون کے جواب میں تعاون کی عجیب راہ ان کفار نے پکڑی انہوں نے کہا کہ قدرِ مشترک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ✦ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۶ / ۷۱ | سوموار ۱۰ ربیع الاول ۱۴۰۳ھ | ۲۷ فتح ۱۳۶۱ ہش | ۲۷ دسمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۹۰
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں نہیں بلکہ قدر اختلاف میں تعاون کرو کچھ ہم تمہارے خدا کی عبادت کرتے ہیں کچھ تم ہمارے خدا کی عبادت کرو کچھ تم سچ کی پیروی کرو کچھ جھوٹ کی ہم بھی کچھ سچ کی پیروی کریں گے کچھ جھوٹ کی۔ یہ عجیب و غریب تعاون کے اعلانات تھے جو ایک ہی وقت میں مکے سے بلند ہوئے۔

حضور نے فرمایا اس تضاد کی صورت حال کا عجیب منظر تھا کہ عرب کی واضح اکثریت نے یہ فیصلہ کیا کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں کے دین کا نام ہم رکھیں گے کیونکہ ہم واضح اکثریت میں ہیں جہاں تک محمدؐ اور ان کے غلاموں کا تعلق ہے ان کو یہ بھی حق نہیں کہ وہ اپنے دین کا نام خود رکھیں۔ اس جرم میں ان کو اذیتیں دی گئیں کہ تم خود کو مسلمان کیوں کہتے ہو اور ان کا نام "صابی" رکھ دیا گیا۔

ایک صحابی اسلام قبول کر کے اپنے قبیلے میں واپس گئے تو کفار نے کہا کہ یہ "صابی" ہو گئے ہیں۔ حضور نے فرمایا باوجودیکہ مسلم اقلیت یہ جانتی تھی کہ کفار کو ان کا مسلمان ہونے کا دعویٰ پسند نہیں پھر بھی وہ یہ کہتے تھے کہ نہیں۔ نہیں میں محمد کے ساتھ مسلمان ہوں۔ حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ جب میرے باپ حضرت عمرؓ مسلمان ہوئے تو انہوں نے اہل قریش میں سے ایک آدمی چنا جو ان کے مسلمان ہونے کا اعلان کرے اس شخص نے اعلان کیا کہ عمر بن خطاب "صابی" ہو گئے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے اسے ٹوکا اور کہا کہ نہیں میں تو مسلمان ہوا ہوں۔ یہ سنکر قریش ان پر ٹوٹ پڑے اور ان کو خوب مارا۔ حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں جب مکہ آیا تو میں نے احتیاطاً ایک کمزور شخص سے پوچھا کہ جس کو تم "صابی" کہتے ہو وہ کہاں رہتا ہے۔ اس نے میری طرف اشارہ کر کے کہا "صابی" اور شور مچا دیا۔ مکہ والوں نے اینٹ پتھر روڑے جو جس کے ہاتھ لگا اس سے مجھے اتنا مارا کہ میں بے ہوش ہو گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں کو کلمہ پڑھنے سے بھی روکا گیا۔ قرآن کریم نے اس کا یوں ذکر فرمایا ہے۔

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ
اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ
وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ
دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ
(زمر : ۴۶)

ترجمہ:۔ اور جب خدائے واحد کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل (ایسے وعظ سے) نفرت کرنے لگ جاتے ہیں اور جب ان (بتوں) کا جو خدا کے مقابلہ میں بالکل حقیر ہیں ذکر کیا جاتا ہے تو وہ یکدم خوش ہونے لگ جاتے ہیں۔

حضور نے اس کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ جب ایمان لائے تو ان کا ظالم چچا انہیں چٹائی میں لپیٹ کر ناک میں دھواں دیتا اور کہتا کہ کلمہ کا انکار کرو وہ بے ہوش ہو جاتے مگر انکار نہ کرتے۔ حضرت خبابؓ لوہار تھے آپ نے اعلان حق کیا تو ان کی مالکہ انہی کی بھٹی سے گرم لوہا نکال کر ان کے جسم کو داغتی مگر وہ کبھی بھی اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکی۔

حضرت بلالؓ پہلے پہل اسلام لانے والے ان مظلومین میں سے تھے جن پر طرح طرح کے مظالم توڑے جاتے اور ان کو مجبور کیا جاتا کہ وہ انکار کر دیں ابوجہل آپ کو منہ کے بل گرا دیتا اور تیز دھوپ میں پشت پر چکی رکھ دیتا کہ دھوپ میں اور گرم ہو اور کہتا کہ اب محمدؐ اور محمدؐ کے رب کا انکار کرو مگر وہ احد احد کہتے کہ اللہ ایک ہی ہے اسی طرح سے امیہ بن خلف آپ کو پیٹھ کے بل لٹا کر سینے پر گرم پتھر رکھ دیتا اور کہتا کہ تو اسی حالت میں مر جائے گا ورنہ انکار کر دے مگر وہ پھر بھی احد احد کہتے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ اسلام لائے تو آپ نے اسلام کے حق میں تقریر کی۔ اس پر مشرکین آپ پر ٹوٹ پڑے ایک کافر آپ کو جوتی کے کناروں سے منہ پر مارتا رہا پھر آپ کو لٹا کر آپ کے پیٹ پر کود گیا یہاں تک کہ آپ کا ناک منہ نہ پہچانا جاتا تھا۔ آپ کے عزیز آپ کو لے گئے کافی دیر بعد ہوش آیا تو پہلی بات یہی کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا حال ہے اس پر وہ سب آپ کو لعن طعن کرنے لگے اور آپ کو چھوڑ کر چلے گئے کہ اس کے دل سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی محبت نہیں جاتی۔

حضور نے فرمایا یہ کیسا زمانہ تھا کیسی متضاد صورت حال تھی کہ ایک طرف کلمہ پڑھنے والے کہتے تھے کہ ہر قربانی دیدیں گے مگر کلمہ نہ چھوڑیں گے دوسری طرف کفار کہتے تھے کہ ہر قربانی لیں گے مگر کلمہ نہ پڑھنے دیں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اذان دینے سے بھی روکا گیا۔ اگرچہ شروع میں اذان کا دستور نہ تھا اس وقت تکبیر سے روکا جاتا۔ حضرت عروہ بن مسعود ثقفیؓ ایمان لائے اور واپس جانے کی اجازت چاہی وہ گھر میں واپس گئے فجر کے وقت اٹھے گھر کے صحن میں کھڑے ہو کر اذان دی۔ ایک بدبخت نے اذان سنی تو اسے طیش آ گیا۔ اسی حالت میں آپ کو تیر چلا کر شہید کر دیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کو عبادت کرنے سے بھی روکا گیا اس کا ذکر قرآن کریم نے یوں فرمایا ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۙ عَبْدًا
اِذَا صَلّٰى (العلق : ۱۰-۱۱)

ترجمہ: (اے مخاطب) تو (مجھے) اس (شخص) کی (حالت کی) خبر دے جو ایک (عبادت گزار) بندے کو جب وہ نماز میں مشغول ہوتا ہے (نماز سے) روکتا ہے۔

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں۔ جب ایک روز حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی حالت میں تھے تو ابوجہل نے آپ کی پیٹھ پر اونٹ کی بچہ دانی رکھ دی اس وقت یہ آیت نازل ہوئی حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ سجدہ ریز تھے کہ عقبہ بن ابی معیط ایک ذبح شدہ اونٹنی کی بچہ دانی اٹھا لایا اور حضورؐ کی پیٹھ پر پھینک دی۔ وزن اتنا تھا کہ آپؐ سر نہ اٹھا سکتے تھے۔ آپؐ کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ آئیں اور اس بچہ دانی کو آپ کی پیٹھ پر سے ہٹایا۔

ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کہ یہی بدبخت عقبہ بن معیط آ گیا اور آپ کی گردن میں کپڑا ڈال کر اسے اتنی شدت سے مروڑا کہ قریب تھا کہ دم نکل جائے حضرت ابوبکرؓ کو خبر ہوئی تو تشریف لائے اور کفار کو برا بھلا کہا۔

حضور ایدہ اللہ نے سلسلہ خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ کے غلاموں کو مساجد بنانے سے بھی روکا گیا۔ کھلی جگہ کا تو سوال ہی نہیں تھا اپنے گھروں میں بھی مسجد بنانے سے روکا گیا۔ حضرت ابوبکرؓ کو ایک عرب نے پناہ دی تو انکو گھر میں مسجد بنانے کی اجازت ملی۔ قرآن کریم کی سورۃ بقرہ آیت ۱۱۵ میں اس کا ذکر ہے۔

حضور نے فرمایا ابتدائی ایام میں تبلیغ کی بھی اجازت نہ تھی مسلمانوں کی تعداد کچھ بڑھی تو سنہ نبوی میں حضرت ارقمؓ کے گھر پر خفیہ طور پر نمازوں کی ادائیگی شروع کی گئی بخاری میں روایت ہے کہ حضرت ابوبکرؓ اپنے گھر کے صحن میں مسجد بنا کر وہاں تلاوت کرتے اور نماز پڑھتے اس سے لوگوں کی دل آزاری ہوتی مشرکین مکہ کی عورتیں اور بچے آپ کو قرآن اور نماز پڑھتے دیکھتے۔ قریش اس سے بھی ناراض ہوئے اور جس نے آپ کو پناہ دی تھی اس نے سختی سے آپکو روکا۔ کفار کے جذبات دل آزاری کے خیالی تصورات کو قبول کرنے کیطرف مائل رہتے اور جس سے دلوں کی تسکین ہوتی اس کو دل آزاری کا سبب خیال کرتے قرآن کریم ان کے بارے میں

سورۂ حج کی آیت ۳ میں ایسے لوگوں کا ذکر کرتا ہے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے ایک دن مکہ کی گلیوں میں بلند آواز سے قرآن کریم پڑھا مشرکین مارنے لگے اور صاف ہونٹوں اور منہ پر مارتے صحابہ نے اظہار ہمدردی کیا تو کہنے لگے کہ اگر تم چاہو تو کل میں پھر ایسے ہی کروں حضرت عائشہؓ نے بھی اسی قسم کی دل آزاری کا ایک واقعہ بیان کیا ہے کہ جب حضرت ابوبکرؓ اپنے گھر کے صحن میں تلاوت کرتے تو اس سے لوگوں کی دل آزاری ہونے لگی جس نے آپ کو پناہ دی تھی وہ آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اے ابوبکرؓ میں نے تمہیں اس لئے پناہ نہ دی تھی کہ تو میری قوم کے لوگوں کو دکھ پہنچائے۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا میں نے کوئی دکھ نہیں پہنچایا۔ ہاں اگر تو چاہتا ہے تو اپنی پناہ واپس لے لے۔ چنانچہ اس نے پناہ واپس لے لی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ایک طرف یہ کیفیت تھی اور دوسری طرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ردِ عمل اس پر کیا تھا؟ آپؐ کا ردِ عمل یہ تھا کہ شدید دشمنوں سے بھی رواداری اختیار فرماتے۔ ایک دفعہ ایک یہودی کا جنازہ گزرا تو آپ کھڑے ہو گئے۔ صحابہ نے تعجب کیا تو آپؐ نے فرمایا رواداری اور اخلاق فرض ہے۔ آپؐ یہودیوں کی دل آزاری کے خیال سے کہتے کہ مجھے موسیٰؑ پر فضیلت مت دو۔ پھر فرمایا کہ یونسؑ پر بھی فضیلت مت دو۔ نجران کے عیسائیوں کا وفد آیا تو ان کو اپنی مسجد میں نماز پڑھنے کی اجازت دی۔ طائف سے مشرکین کا وفد آیا تو مسجد نبوی میں خیمہ لگانے کی اجازت دے دی۔ صحابہؓ نے کہا کہ یہ مشرکین نجس ہیں۔ پھر فرمایا شرک کی نجاست خدا کی زمین کو ناپاک نہیں کرتی۔ حج سے بھی روکا گیا۔ قرآن کریم نے سورۂ حج آیت ۲۶ اور سورۂ انفال آیت ۳۵ میں ایسے لوگوں کا ذکر کیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا نظریات کے اختلاف میں یہاں تک شدت کی گئی کہ اپنے بنائے ہوئے گھروں میں بھی نہ رہنے دیا گیا۔ اور مسلمانوں کو ہجرت کرنے پر مجبور ہو جانا پڑا۔ حضرت عبداللہ ذوالبجادین یتیم تھے۔ اور اپنے چچا کے گھر پلے۔ وہ اسلام لائے تو ان کے چچا نے گھر سے نکال دیا۔ اور اس حالت میں نکالا کہ جسم پر ایک کپڑا بھی نہ چھوڑا۔ اور یہ ظلم اس حد تک بڑھا کہ اپنی منکوحہ بیویوں کو بھی ساتھ نہ رہنے دیا۔ ام سلمہؓ اپنے خاوند کے ساتھ ہجرت کرنے لگیں تو ان کو زبردستی روک لیا گیا۔ پھر ام سلمہؓ کے بیٹے کو ان سے الگ کر دیا۔ اس کے علاوہ زبردستی طلاقیں دلائیں یہ حق بھی نہ دیتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے اپنے نام سے پکارا جا سکے چنانچہ کفار نے آپؐ کا نام مذمم رکھ دیا۔ پھر تین سال تک سارے مسلمانوں کو شعب ابی طالب کی گھاٹی میں محصور کر دیا۔ جہاں کھانا تو بیک طرف پانی بھی نہ جانے دیتے تھے کہ پانی خدا کا ہے اور ہم بھی خدا کے بندے ہیں۔

حضورؒ نے فرمایا مظالم کی یہ داستان بہت طویل ہے۔ ایک مختصر واقعہ میں ان سارے مظالم پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تبصرہ یہ ہے کہ جب آپؐ سے کہا گیا کہ آپؐ ان کے خلاف بددعا کریں تو آپؐ جوش میں آ گئے اور فرمایا تم میں سے پہلے ایسے بھی لوگ گزرے ہیں جن کے جسموں سے ان کا گوشت لوہے کے کانٹوں سے کھینچ کر الگ کر دیا جاتا مگر انہوں نے اُف نہ کی۔ آپؐ نے فرمایا یہ خدا کا کام ہے۔ وہ ضرور پورا کرے گا۔

حضور نے فرمایا آج آغازِ اسلام کی باتیں کرتے ہوئے ہمیں نبی کریمؐ پر درود بھیجنا چاہیئے جو محسنِ اعظم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر ایک کارڈ پر شائع ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ یہ الہام درج ہے کہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی زندگی میں اس کو پسند نہیں فرمایا۔ بلکہ ایسے کارڈوں کو تلف کروا دیا گیا۔ سو اگر کسی احمدی نے ایسے کارڈ چھپوائے ہیں تو وہ تمام کے تمام نظارت ہذا کو پہنچا دیں۔

اگر کسی احمدی کے پاس ہوں تو اس کو بھی یہی ہدایت ہے کہ حضور نے اس کی اشاعت کو ممنوع قرار دیا ہے وہ اس کو تلف کر دیں۔ (فتاویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ ۸۷)

نوٹ:۔ بعض لوگوں نے ایسے کیلنڈر شائع کئے ہیں جن پر خلفاء کے فوٹو ہیں یہ کیلنڈر فروخت نہیں کئے جا سکتے۔ شائع کرنے والے احباب تمام کیلنڈر نظارت اصلاح وارشاد کو پہنچا دیں۔ احباب جماعت بھی اس ہدایت کی پابندی کریں اور وہ ایسے کیلنڈر نہ خریدیں۔ کیونکہ وہ نظارت کی اجازت سے شائع نہیں ہوئے۔ جبکہ کہا یہ گیا تھا کہ ہر چیز نظارت کی اجازت لیکر شائع کرنی چاہیئے۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

ضروری اعلان

مورخہ ۲۸ دسمبر کو سیرت النبی نمبر شائع ہو رہا ہے جس کی قیمت -/۴ روپے ہوگی مورخہ ۲۹ دسمبر کو سیرت النبیؐ کی تعطیل ہوگی۔ اس دن پرچہ شائع نہیں ہوگا۔

۳۰ دسمبر کو جلسہ سالانہ نمبر شائع کیا جا رہا ہے۔ جو بمعہ رنگین تصاویر ۷۸ صفحات پر مشتمل ہے جس کی قیمت -/۱۰ روپے ہوگی قارئین اور ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔ مینجر الفضل ربوہ

اور کتنی عظیم شان تھی آپؐ کی اور آپؐ کے غلاموں کی حضور نے بڑے جوش سے فرمایا۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ دنیا اِدھر سے اُدھر ہو سکتی ہے۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کی تقدیر نہیں ٹلے گی۔ نار بولہبی یقیناً نور مصطفوی سے شکست کھائے گی۔ دنیا کی کوئی طاقت کوئی پتھر کوئی پہاڑ سینوں پر پڑ کر بلالی آواز کو نہیں دبا سکتا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے اظہار سے ہمیں کوئی دکھ کوئی غم یا کوئی تکلیف باز نہیں رکھ سکتی۔ یہ دین غالب رہنے کیلئے ہے یہ مغلوب رہنے کے لیے نہیں آیا۔

اس کے بعد حضور نے دعا کروائی اور السلام علیکم کہہ کر تشریف لے گئے۔ جلسہ کی باقی کارروائی مکرم مرزا عبدالحق صاحب امیر صوبہ پنجاب کی صدارت میں جاری رہی۔

گردے مثانے کی ادویات

Kidny Stone — گردے مثانے کی پتھریوں کے لیئے
Course 150/- — کڈنی سٹون کورس ۴۰ روزہ
Prostate Cure — پروسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا
Urination Cure — پیشاب کی کثرت بار بار آنا
Urine Dribbling Cure — پیشاب کا بے اختیار قطرہ قطرہ گرنا
Urine Retention Cure — پیشاب کی بندش رکاوٹ
Dysuria Cure — پیشاب کا جلن اور درد کے ساتھ آنا
Kideny Infection Cure — پیشاب میں پیپ وغیرہ آنا
Spermatorrhea Cure — پیشاب میں دھات آنا (جریان)
Hematuria Cure — پیشاب میں خون آنا۔
Dropsy Cure — کمی پیشاب سے استسقاء۔ جلندھر
Bed Urine — بول بستری
Involuntary Urination Cure — بے اختیار پیشاب خطا ہونا
Slow Urination Cure — پیشاب آہستہ آہستہ اترے
Urine Burning Cure — پیشاب جل کر آئے۔

ایک سے زیادہ کیورز اکٹھی بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔
کیمسٹوں سے ۱۰/- روپے فی کیور ڈاک سے ۱۲/- زائد لٹریچر فری

خاص سٹاکسٹس

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک یتیم خانہ
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور شالیمار لنک روڈ
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال
سرگودھا: العزیز میڈیکوز چوک سبزی منڈی
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
جھنگ: خالد میڈیکل ہال کورٹ روڈ
جھنگ: دواخانہ قمر الاسلام مین بازار صدر
خانیوال: شاہ کلینک نزد ریلوے اسٹیشن
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
حیدرآباد: نور میڈیکل سٹور شاہی بازار
کراچی: خواجہ میڈیکل سٹورز بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر
کوئٹہ: غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار
پشاور: علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار
مردان: ڈاکٹر غلام جیلانی نیو مارکیٹ
راولپنڈی: ایکسٹ کمرشل سنٹر سیٹلائٹ ٹاؤن
منڈی بہاؤالدین: اسراری دواخانہ کچہری روڈ
اوکاڑہ: المستقیم میڈیکوز ہسپتال بازار
شیخوپورہ: الفیصل میڈیکل ہال سرگودھا روڈ

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ فون 607

کلر ڈ اینڈ بلیک اینڈ وائٹ فوٹو گرافی
کے لئے۔ شادی اور ہر قسم کی تقریبات
کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں
ملک طاہر محمود
نزد مسجد احمدیہ
مغلپورہ لاہور
فون نمبر ۳۳۱۹۹۴

شہزاد ٹیلرز
لیڈیز اینڈ جنٹس
عمدہ سلائی کا
بہترین مرکز
پروپرائیٹر
محمد جمیل شہزاد
ظفر مارکیٹ سانگلہ ہل

سیکسٹین کیپسولز
(جنرل ٹانک)
تفصیل کے لئے فہرست ادویات مفت حاصل کریں۔
الیاس دواخانہ
اقصیٰ روڈ نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

سونے چاندی کے زیورات اعلیٰ اور جدید ڈیزائنوں میں بنوانے کے لیے
اور
خرید و فروخت کیلئے
نیز اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی انگوٹھیاں دیدہ زیب ڈیزائنوں میں اور سندھی و نورتن کو کے خریدنے کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب نزد جمال بیکری گولبازار
ربوہ فون ۵۵۰ فون رہائش ۵۴۹

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
مشہور دواخانہ
گوجرانوالہ ——— ربوہ

سرمہ طفیل
نظر کو تیز کرتا ہے
قیمت ۱۲ روپے
(کورس تین ماہ کا)
سفید موتیا کا علاج۔ دھند۔ جالا۔ مکرے آنکھوں سے پانی بہنا۔ نظر کی کمزوری۔ آنکھوں کی ہر بیماری کیلئے بے حد مفید۔
حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر طبیہ کمیٹی جوہی حال۔ کوٹہ کلاتھ گولبازار۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ
رجسٹرڈ نمبر ۱۴۵۹۷-ا

کلیئرنس سیل
کمیلوں کا ہر قسم کا سامان۔
ٹریک سوٹ۔ جیکٹیں۔
ورانڈیاں اور برساتیاں وغیرہ
نیز
ایئر روم کولر۔ واشنگ مشین۔
الیکٹرک پنکھے
مون سپورٹس جنرل آرڈر سپلائرز
چوک حضرت اماں جان نزد دارالضیافت ربوہ

شکوہ پارک ربوہ
ہاؤسنگ سکیم
ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
پختہ سڑکیں آخری مرحلہ میں
ہر قسم کے جھگڑے سے پاک
احباب فائدہ اٹھائیں
پروپرائیٹر:۔ حاجی عبدالسمیع باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ
فون نمبر ۴۱۶ فون ۶۱۴
سیل شروع ہے
مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
علی اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۶۴
صدیق اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۴۰
املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل مرچنٹس ریلوے روڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راولپنڈی اور اسلام آباد میں جائیداد کی
خرید و فروخت کیلئے اپنے ادارے
کیپیٹل پراپرٹی سنٹر
ڈھوک کھبہ روڈ راولپنڈی سے رجوع کریں

راولپنڈی اور اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت
کا مرکز
قریشی پراپرٹی سنٹر ظفر الحق روڈ راولپنڈی

قیمت ایک دوائی ۱۰/-
اکسیر بلڈ گولیاں
بڑھاپے میں تمام اعصابی کمزوریوں سے نجات کیلئے
ساجد دواخانہ۔ ربوہ

مکان برائے فروخت
۱۰ مرلہ رقبہ پر پختہ تعمیر شدہ ایک مکان
۱۹/۳ دارالبرکات ربوہ قابل فروخت ہے مکان
میں ۳ کمرے ایک سٹور باورچی خانہ۔ دونوں طرف
برآمدے ہیں۔ پانی اور بجلی کی سہولت بھی میسر ہے
خواہشمند احباب حسب ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں
تنویر احمد۔ برکت ٹریڈرز۔
ایجنسی انٹرنیشنل ٹریکٹرز
لاہور سرگودھا روڈ شیخوپورہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر آنیوالے
احباب کو
اھلاً وسھلاً ومرحباً
اللہ تعالیٰ آپ کے لئے یہ سفر نہایت
بابرکت بنائے اور جلسہ سالانہ سے استفادہ
کرنیکی پوری توفیق بخشے۔
اور آپ کا حافظ و ناصر ہو
حکیم انوار احمد جان
دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۳۹۹۷
فون ۵۵۸ اقصیٰ چوک ربوہ

پلاٹس برائے فوری فروخت
۱۰، ۱۰ مرلہ کے دارالعلوم شرقی میں
رابطہ کیلئے:۔ مرزا لطف الرحمٰن
کوارٹر ۷ تحریک جدید یا
نصرت آرٹ پریس گولبازار ربوہ

احباب کرام کیلئے خوشخبری
پی آئی اے ہوٹلز لمیٹڈ اور امریکن ایکسپریس لوتھ
اپنی قدیمی روایات کے مطابق اب پھر سے شمالی ایریا میں خاص
سہولتیں مہیا کر رہا ہے۔
مثلاً گلگت، ہنزہ اور چائنا کی سرحد تک اور سوات کے قدرتی مناظر جسے
SWITZER-LAND OF THE EAST
بھی کہتے ہیں۔ انکی سیر و سیاحت و تفریح اور آثار قدیمہ میں دلچسپی رکھنے والے
حضرات کے لئے گلگت میں RAKA POSHI INN اور سوات میں SWAT HOTEL
ان تمام میں قیام کیلئے 50% رعایت کے ساتھ آپکی خدمت کیلئے حاضر ہیں۔
— مزید معلومات کے لئے —
۱۲ جنوری ۱۹۸۳ء تک نیچے دیئے ہوئے پتہ پر رجوع کریں:۔
سید نسیم احمد شاہ مارکیٹنگ منیجر فون ۵۱۰ ۳/۴ گولبازار ربوہ
(نزد پی آئی اے آفس)
۱۲ جنوری کے بعد لاہور میں:۔
امریکن ایکسپریس دی مال لاہور فون ۸۵-۲۰۳۰۸۲
اسلام آباد میں:۔
محمد افضل صاحب ڈسٹرکٹ منیجر امریکن ایکسپریس
راولپنڈی/اسلام آباد فون دفتر ۲۸۸۶۵
کراچی میں:۔ EXT ۳۳۳۲ / EXT ۳۸۸۳ فون:۔ ۴۱۲۰۱۱

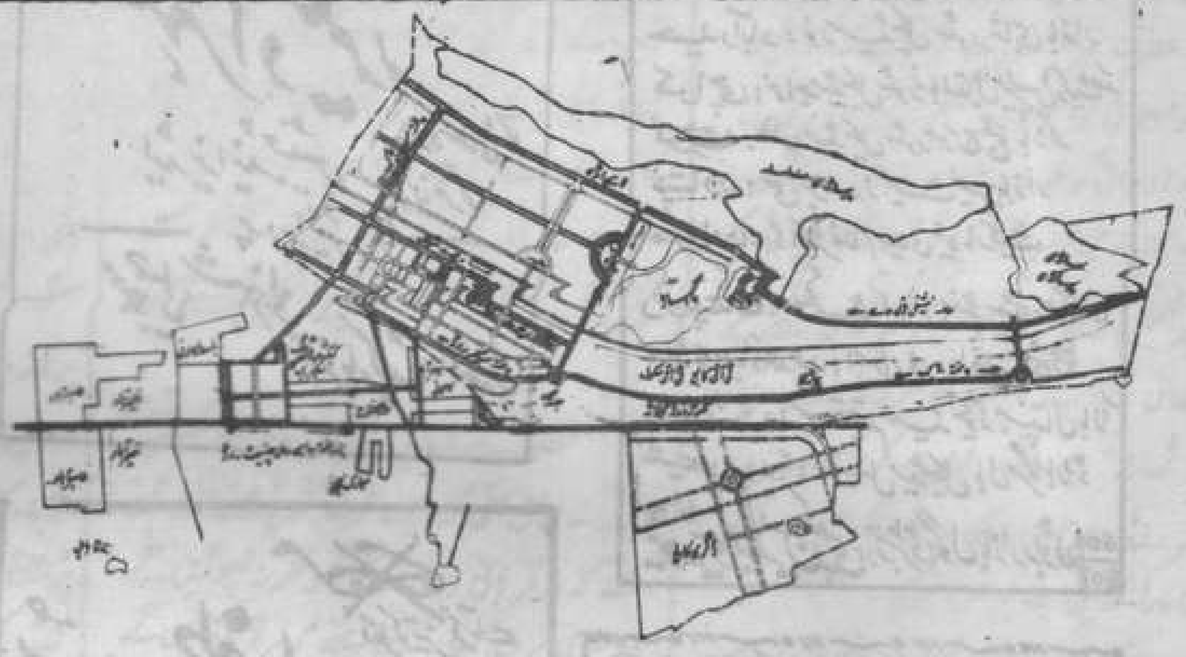

حدود کیٹی میں ساہیوال روڈ پر سب سے اونچی جگہ اور پرفضا مقام پر واقع ضروریات زندگی کی تمام سہولتوں کیساتھ
مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم
کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ
تحفظ ڈیولپمنٹ
ڈیولپمنٹ کے تحفظ
کے نئے سکیم کے
بوفیصد پلاٹس
گورنمنٹ کی تحویل میں
خوبصورت پلاننگ اور احساس
آسائش کا حسین امتزاج صرف
کہکشاں میں ہی آپ کم دام
پر محسوس کریں گے۔
سہولتیں:۔ ۱۔ تارکول کی پختہ سڑکیں ۲۔ ٹیلیفون سسٹم ۳۔ بجلی کی سپلائی ۴۔ پبلک ٹیلیفون بوتھ ۵۔ سڑکوں پر سایہ دار درخت ۶۔ مسجد ۷۔ سکول ۸۔ ڈسپنسری
۹۔ بنک ۱۰۔ کمرشل سنٹر ۱۱۔ محلہ شاپس ۱۲۔ کھیل کا میدان اور پارک ۱۳۔ کمرشل پلاٹس ۱۴۔ ۵۰×۷۰، ۷۰×۱۰۰ مرلہ۔ اکنال کے رہائشی پلاٹس
۱۵۔ نقد اور آسان اقساط ۱۶۔ حق شفعہ سے مبرا ۱۷۔ پانی نہایت میٹھا اور صحت بخش ۱۸۔ گورنمنٹ سے تعمیر کیلئے قرضہ حاصل کر سکتے ہیں۔
۱۹۔ خوبصورت اور جدید مکانوں کے نقشے مفت حاصل کریں۔ ۲۰۔ عنقریب کہکشاں میں متعلقہ محکموں سے معاہدہ طے ہو چکا ہے مزید سہولتیں مہیا کی جا رہی ہیں۔
ہم اپنی پوری صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس سکیم کو ہر طرح سے خوبصورت بنا رہے ہیں۔ تاکہ ہمارے پیارے شہر ربوہ کی حدود ایک خوبصورت پلاننگ کے ساتھ بڑھیں اور احمدی احباب ربوہ جیسا ماحول پائیں۔ گورنمنٹ سے معاہدہ کے مطابق ڈیولپمنٹ تیزی سے جاری ہے اور سڑکیں تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ ڈیولپمنٹ مکمل ہونے پر پلاٹس کی بکنگ ایک محدود عرصہ کیلئے بند کر دی جائے گی اس سے پہلے آئیں اور پہلے آپکے پسند کے پلاٹس حاصل کر کے باذوق افراد کے حلقہ میں شامل ہوں۔ ساہیوال روڈ مسجد اقصیٰ سے شروع ہو کر لالیاں جھنگ روڈ تک تیزی سے تکمیل کے مراحل میں۔ اس طرح سے آپ کہکشاں سے مسجد اقصیٰ و ربوہ کے ساتھ پختہ راستہ حاصل کریں گے۔
مزید تفصیلات کیلئے
العارف اسٹیٹس ڈیولپرز گولبازار ربوہ فون ۴۹۸ فون ۴۷۸